ادب یا فحاشی
اقرا ناصر
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

ادب یا فحاشی

از

اقرا ناصر

www.novelsclubb.com

"ادب یا فحاشی"

اس موضوع کو جاننے اور سمجھنے کے لیے سب سے پہلے آپ کا "ادب" کے معنوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔

"ادب" عربی زبان کا لفظ ہے۔ ظہور اسلام سے پہلے اس کے معنی "مہمانی" اور "ضیافت" کے طور پہ لیے جاتے تھے۔

بعد میں اس کا ایک اور مفہوم لیا گیا جسے ہم مجموعی طور پر "شائستگی" کہہ سکتے ہیں۔

ادب کے لغوی معنی ہیں "کسی چیز کو حد نگاہ میں رکھنا"

www.novelsclubb.com

یعنی ایک بامعنی اور سبق آموز بات کو موزوں الفاظ میں اقدار اور تمیز و تہذیب کی حدود میں رہتے ہوئے قارئین کے سامنے اس طرح بیان کرنا کہ پڑھنے والا اس کے مطالب اور اس کے لکھنے کی وجہ کو جان سکے اور ادیب اور قاری کے درمیان شرم وحیا کا پردہ بھی باقی رہے۔

ادب کی اس تعریف کو ذہن میں رکھتے ہوئے سوچیں کہ آج کل کے نام نہاد ادیب ادب کے نام پہ کیسا مواد لکھ رہے ہیں؟

ایسی ایسی نازیبا اور بے حیا کہانیاں جنہیں پڑھ کر ادب کی پہچان رکھنے والوں کا سر شرم سے جھک جائے۔

www.novelsclubb.com

انتہائی دکھ ہوتا ہے جب ہماری ادب سے لگاؤ رکھنے والی ناولز کی دیوانی یہ عوام دھڑلے سے اس بے حیائی کو پروموٹ کر رہی ہوتی ہے۔اس بات سے بالکل بے خبر کہ ان سب چیزوں کا معاشرے اور انفرادی زندگیوں پہ کیا اثر پڑ سکتا ہے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

افسوس ہے ایسا مواد لکھنے اور انہیں پڑھنے والوں پر!

ایک ادیب اپنے قارئین کی وجہ سے ادیب بنتا ہے۔میں یہاں صرف کسی ادیب کو موضوع گفتگو نہیں بناؤں گی بلکہ میں ان سب قارئین کی بھی بات کروں گی جو ایسے فحش اور بے حیا ناولز کو نہ صرف شوق سے پڑھتے ہیں بلکہ انہیں بڑے دھڑلے سے پروموٹ کر رہے ہوتے ہیں۔

لڑکیاں ایسے ناولز کے سینز کی ایڈٹ وغیرہ دیکھ کر دیوانوں کی طرح ایک دوسرے سے پوچھ رہی ہوتی ہیں کہ

"ناول کا نام کیا ہے؟"

"ایسے ہیروز کہاں ملتے ہیں؟"

"ہائے کتنی پیاری کہانی ہے!"

کیا کبھی ان لکھنے اور پڑھنے والوں نے سوچا ہے کہ یہ "ادب" معاشرے پہ کس طرح اثر انداز ہو رہا ہے؟ کیسے یہ کچے نازک ذہنوں کو خراب کر رہا ہے۔

ایسا مواد پڑھنے والے لوگ پھر انہی بے حیا چیزوں کو دیکھنے اور پڑھنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔

آج کل کے ناولز میں لڑکا لڑکی کی دوستیاں عام ہیں جن کی منظر نگاری اتنی کشادہ ذہنیت کے ساتھ کی جاتی ہے کہ کیا کہنے؟!

ہیرو کو بہت ظالم اور پتھر دل بنا کر دکھایا جاتا ہے جہاں وہ ہیروئن پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ دیتا ہے مگر وہ بے چاری اف تک نہیں کرتی بلکہ اس سے مزید محبت میں مبتلا ہو کر ساری دنیا پہ یہ ثابت کر دیتی ہے کہ "محبت اندھی ہوتی ہے"

شادی شدہ افراد کی حیات اور معاملات پہ اس قدر روشنی ڈالی جاتی ہے کہ سب کچھ واضح کر کے رکھ دیا جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

میاں بیوی کے مقدس رشتے کو انتہائی حد تک مبالغہ آرائی کے ساتھ شرم و حیا کی تمام حدود کو عبور کر کے بیان کیا جاتا ہے۔

آپ بتائیے کہ کیا یہ سب مواد ہمارے معاشرے پہ مثبت اثر ڈالتا ہے؟

کیا یہ گھر والوں سے چھپ کر کی جانے والی دوستیاں ہماری نو عمر لڑکیوں کو اعتماد نواز رہی ہیں؟

کیا یہ اس قدر فحاشی ہماری عوام کی ادبی روح کی تسکین کرتی ہے؟

جواب ہے "بالکل نہیں!"

www.novelsclubb.com

جو لوگ کہتے ہیں کہ یہ سب تو صرف وقت گزاری کے لیے پڑھا جاتا ہے۔ ہم کونسا اس کو اپنی عملی زندگی میں لاگو کرتے ہیں تو میری پیاری عوام میں آپ کو بتاتی

چلوں کہ کوئی بھی کام وقت گزاری کے لیے ہی کیوں نہ کیا جائے آپکی زندگی پہ کوئی نہ کوئی اثر ضرور رکھتا ہے۔

ہاں ہو سکتا ہے وہ اثرات اسی وقت ظاہر نہ ہوں مگر وہ پڑھا ہوا مواد آپ کے لاشعور میں کہیں اٹک جاتا ہے اور زندگی کے کسی موڑ پر جب وہ آپ پر آشکار ہو تو آپ اس کے تحت کوئی انتہائی غلط قدم اٹھا سکتے ہیں جو آپکی ساری زندگی کو تہس نہس کر سکتا ہے!

میں یہاں خصوصاً "فیس بک رائٹرز" کی بات کرنا چاہوں گی جنہوں نے اس فحاشی کو فروغ دیا ہے۔

کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ اس سوشل میڈیا کے پردے کے پیچھے چھپ کر اتنی بے حیائی لکھیں گے اور کوئی آپ کو دیکھ نہیں سکے گا، جان نہیں سکے گا؟

چلیں مان لیتے ہیں لوگ آپ کو نہیں جانتے مگر رب تو جانتا ہے ناں! وہ سب دیکھ رہا ہے۔

آپ کی تحاریر آپ کے اعمال پر اثرانداز ہوسکتی ہیں۔

اگر آپکی لکھی گئی تحریر کسی کی زندگی کو مثبت طریقے سے بدلنے میں کامیاب ہو رہی ہے تو یہ آپ کے لیے "صدقہِ جاریہ" کے طور پہ کام کرے گی۔

لیکن اگر آپ کی تحریر کسی کی زندگی میں بدسکونی اور بے حیائی کا باعث بن رہی ہے تو یہ آپ کا "گناہ جاریہ" بنے گی۔

جو لوگ اس کو پڑھ کر غلط راہ روی کا شکار ہوں گے ان سب کا الزام آپ کے سر آئے گا! آپ کا شمار ادب کے قاتلوں میں کیا جائے گا۔

www.novelsclubb.com

اب بات کرتے ہیں کہ یہ سب انفرادی زندگیوں پہ کیسے اثرانداز ہوتا ہے؟

ایسا فحش مواد نوعمر اذہان کو آلودہ کرتا ہے۔

ایسی اخلاقیات سے گری ہوئی تحاریر انہیں بھٹکنے پر مجبور کرتی ہیں۔

ادب انسان کو بہتر بناتا ہے۔ مطالعہ انسان کو نئے علوم سے روشناس کرواتا ہے لیکن جب معاشرے میں ادب کے نام پہ مقدس رشتوں کی پامالی کی جائے اور ہماری معاشرتی اور تہذیبی اقدار کی دھجیاں اڑا کر رکھ دی جائیں تو کوئی بھی غیرت مند مرد اپنی عورتوں، ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو ناولز پڑھنے کی اجازت کیسے دے سکتا ہے؟

جب ناولز میں اس قدر واہیات باتیں لکھی جائیں جو محض نفس کی تسکین کے سوا کچھ نہ ہوں تو وہاں سے بربادی شروع ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

آپ نہیں جانتے کہ جو بے حیائی آپ لکھ رہے ہیں اور لکھنے کے بعد آپ سوچتے ہیں کہ اس میں کیا غلط ہے وہ کس طرح زندگیاں تباہ کر رہی ہے؟

ایک شادی شدہ مرد اپنی بیوی بچے کی موجودگی میں کسی دوسری عورت کو چاہتا اور اس کی تمنا کرتا ہے کیا یہ ہے ادب؟

رئیس ماں باپ کی بگڑی اولادیں جنہیں دین کی کوئی خبر نہیں مگر چار چار گرلفرینڈز لیے گھومتے ہیں کیا یہ ہے ادب؟

گریجوایشن کے لیے یونیورسٹی جانے والے لڑکے اور لڑکیاں یونی سے ڈگری لے کر نکلیں نا نکلیں، ہمسفر ضرور ڈھونڈ چکے ہوتے ہیں۔ کیا یہ ہے ادب؟

www.novelsclubb.com

آپ کے لکھے اس نام نہاد ادب کی وجہ سے کئی آنکھوں کے خواب چکنا چور ہوئے۔

محنتی اور اسکالر شپ ہولڈر طلباء کے والدین نے انہیں یونیورسٹی جاکر پڑھنے کی اجازت صرف اس لیے نہیں دی کہ وہ اپنی عزت پہ کوئی دھبہ لگوانے کے متحمل نہیں تھے۔انہیں اپنی اولاد پہ تو یقین تھا مگر حالات پر نہیں !

حقیقی ادب سے لگاؤ رکھنے والی وہ غیر معمولی خصوصیات کی حامل لڑکی صرف اس لیے ادیب نہ بن سکی کہ ان بولڈ ناولز کی وجہ سے ہی اس کے گھر میں ادب کو فحاشی مواد کے مجموعے کا دوسرا نام سمجھا جاتا تھا۔اس گھر کے مرد انہی بے باکیوں کی وجہ سے ناولز پڑھنا معیوب سمجھتے تھے کجا کہ اسے لکھنے کی اجازت دی جاتی۔۔

محض آپکی لکھی گئی تحاریر کئی دلوں کے چکنا چور ہونے کا باعث بنیں۔

کئی چمکتی آنکھوں کے جگنو چھیننے کی وجہ بن گئیں۔

خدارا ہوش کریں !

ذرا اسلامی نقطہ نظر سے بھی دیکھتے چلیں!

جب بھی آپ کسی گناہ کا ارادہ کرتے ہیں تو اس میں آپ کے جسم کا کوئی ایک مخصوص حصہ نہیں بلکہ پورا جسم ملوث ہوتا ہے۔

سب سے پہلے آپکا نفس (دل و دماغ) جس میں گناہ کرنے کا خیال ابھرا۔

پھر آپکے ہاتھ، پاؤں، زبان، آنکھیں حتیٰ کہ جسم کا ہر عضو!

تو آپکی ان فحش تحاریر کو پڑھنے والے بھی اپنے پورے جسم کے ساتھ اس گناہ میں ملوث ہوتے ہیں جس کا سارا قصور آپکے سر ہو گا۔

www.novelsclubb.com

"بے شک جو لوگ ایمان والوں میں بے حیائی کی اشاعت چاہتے ہیں، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہو گا اور اللہ (سبحانہ و تعالیٰ) جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔"

(النور:19)

خدارا اس فحاشی اور عریاں نگاری کو چھوڑ کر کچھ ایسا لکھیں جو رہتے وقت تک یاد رکھا جائے۔

کچھ ایسا لکھیں جو کسی کی زندگی حقیقی مثبت معنوں میں بدل کر رکھ دے۔

کچھ ایسا جو کسی کے ڈگمگاتے ایمان کو مضبوط کرے۔

کچھ ایسا جو کسی کو زندگی جینا سکھائے۔

کچھ ایسا جو کسی کو خود سے محبت کرنا سکھائے۔

www.novelsclubb.com

ایسے فحش ناولز کا مکمل بائیکاٹ کریں۔جب آپ ایسا مواد پڑھنا چھوڑ دیں گے تو رائٹرز ایسا مواد لکھنا چھوڑ دیں گے۔

جب تک عوام ایسا مواد پڑھتی رہے گی، پسند کرے گی اور اسے پروموٹ کرے گی تب تک رائٹرز ایسا مواد لکھتے رہیں گے۔

اس سب کو ختم کرنے کے لیے اس سب سے آپکو خود بچنا ہو گا۔

قلم اٹھانا تو بہت آسان ہے مگر قلم کو سنبھالنا بہت مشکل! خدارا دھیان کیجیے۔

www.novelsclubb.com

یاد رکھیے کہ ظلم کے خلاف آواز نہ اٹھانے والا بھی ظالم کے برابر گنہگار ہوتا ہے۔

تو محض اپنے نفس کی تسکین کے لیے ایسے ناولز پڑھنا چھوڑیں اور اس ادبی گستاخی کے خلاف آواز اٹھائیں۔

ادب کو بچائیں ____ خود کو بچائیں!

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی

نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

www.novelsclubb.com